

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سورة الاعراف

Page No.:  
Date : / /

الكتاب فجاء به ناس

۱۷. هم ز ملکت ماضی خواهد کرد اگر نومندانه باشند

(۴) می فرماید صفا کا حلم ما قتل کا بیان اور تفسیر من

کھنڈیلہ - دھارانی کا نوٹسک

طاشت حمل جانا خدا طنز  
لوزن الاستئصال، آلمحمد

حضرت عبد الدايم مسعود رضا اللہ عنہ اک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم و مولانا مسوار فائز  
درخت پر چڑھ رہے تو بواں سرخانی کی وجہ سے ان کا چاہاں ماریا  
سلوادنیرہ لڑا کر ان کی بندی نظر آئی تکی توہین موجود ہمارے اس لوگوں کی  
کہنے لئے، نبی نسب دریافت کریا تو کہا کر ان کی خدمت وزیر بندی  
لوگوں کو منسی رہے ہیں۔ اُپر زخمیاں کر لئے قسمیہ خدمت کر دیں  
احدیاں سرزیاں ورنی بولیں۔

عمل کو کسی عنز کے حاصل کرنا، ہمارے دل وہ اپنے جسم نہیں، بلکہ اگر ابھی نہیں تو  
اللہ تعالیٰ قیامتِ روزِ ان کو حسم میں بدل دے گا۔ اسی طریقہ صدیں موجود  
ہیں، تسلیمِ مددوت قرآنِ قیامتِ روزِ آئندہ۔

قوله (يا ابا الارسل) :- حضرت مولانا علام فضل الله عجمي (يا ابا عجمي) يبي  
دعا سب قریبی.

۱۱) خلقت کوئی نہیں تھا جس کے آجراواحدات کو کبھی بھی اپنے سامنے نہیں پہنچ سکتے۔

آدم کو نیافرہ (۲)

حَقِيقَةُ آدَمَ كَذَبَتْ فَوْلَ قَنَادَهُ خَلَقَ لِعَزَّلَتْهُ كَاهِي.

Page No.:

Date: / /

(۱) خلفنامہ: آدم کو جانشی میں بھروسہ نہ کر، اسیں آدمی بھروسے کے جانشی  
رکھنے خلفنامہ، تمہیں آدمی بھروسے  
صورنامہ: تمہیں لوح میٹاوے

(۲) خلفنامہ: تمہیں تمہارے بارے بھروسے  
صورنامہ: تمہیں تمہاری ماں ترجمہ میں

(۳) خلفنامہ: رسم میں

۴ صورنامہ: خلپی کے بعد ہائی کوئن اور جعل و نشرہ بنائی۔

(۵) خلفنامہ و صورنامہ آدمی مراد ہیں اور تم ملختی والوں۔

تم قلنا لله ربنا - تم تو فرسی کے لئے اکٹھا?

(۶) جن کے زردی خلفنامہ اور صورنامہ سے آدم مراد ہیں تو کوئی اگلے نہیں۔

(۷) ورنہ جنہے جو اباد دے گئے ہیں۔

(۸) تم واوے مخفی میں ہے۔

(۹) قدریم و اخیریم: خلفنامہ، تم قلنا، تم صورنامہ۔

مئی آئے پر کس نالب سے؟ لفڑیں و نمرہ کا آئی مئی کو جو بھی نہیں  
سلئی، لیکن اُر آئے پر مئی ڈال دیں تو مئی اُر کوئی سلئی نہیں  
البرلانہ بماریوں - اطلاع پھٹے بلان کریں  
پہنچ ڈرنا

فیض انگوںی - مایو میں تو جیسا ہے ان  
لہ سماں سبقاً میں ہے۔ (۱۲) ماہزاں میں (۱۳) ماہ صفر میں ہے  
اور یا قسم کے لکڑیں

ابن عباس (ابن زيد) ابی همدم ملائمهم ایمانهم سئائل  
(علی بن ابی طالب) اُخْرَى (زید) دین حاضر

۲) ابن عباس کے پیر، ایاں ایاں خلفیت ایمانیم سہائل  
لطفیہ زینا آفرت بہلائیاں بہلائیاں

حكم (١٤) دنساً آخر حرق ابانتهم خلافهم بين امثلتهم سائل ماطل

④ متناہی آخوند چین و ہنگامہ اور دنہا بھالا کیا جائے۔  
 ⑤ باظہر آئے اور دلائیں سرائے کارروادہ لہنے کے دلایوں لیں ہیں، لیکن باس اور تجھے کے  
 اس طرح ایک لہو کے لیے دلکھو سائیں ہیں۔

اب جو دیکھنے کا ساتھ بھی نہیں اور نہیں کھل کر دیکھنے کا

ذئام (من) طیب (کا) نا۔ (درگوں) دھنگارنا، دھنگار جیسا  
رہلا نیچے لانا۔ اسی درگدا لگانا، تھاٹت گرانا۔  
لیکن سال زندگی

یانه زارع مدل از زن ... ساناز علی کوکن که لفاف مل می شود رطایی رنگ دارد.

خانه زیستی ملک: بتوحید خانه کشمکشی خانه طوفان

لهم اجعلنا ملائكة في سمواتك فـاـنـدـهـا

رساً حزناً مهيني (س)

الخطاب الرابع: الخطاب الرابع يتناول المفهوم العقدي للدعاية الدينية في ظل ظروف العصر الحديث.

Date : / /

بھریہ دس سالیں کوں ولی اونٹی ایسے اہل عرب ہی نہیں تھے  
کہاں کوئی رہیں تو

### تختیخ نامانی

الْفَتحُ لِهِ الْبَلَى السَّادُ . (۱) انی دعاؤں اور اعمال کی

(۲) (ابن معاوس) انی رحموں کو انی کو تھے بخواہ

### ایوہ کوئی حش

اس تو اور حارم ہائی ہیں: (۳) اس تھراں میں صعود (س) ملو  
(۴) اور فاعل اس تھدا ماندھنا

عمر کی طاقت بلا کہنے کا طلب:

- نہ بیسی ہو کر نفوذ ہیں کو اختر، کسی ہماز:

- نہ ہو کر اہم اور از بان میں جو مخفی اس لفظ کا اصرار (۵)

حڑیں ہائے

حرشی = ملک: عصی جیسے اس اسرہ مختار  
سنبھل نہیں سیاہ نکل (س) کو نہیں گا  
کل اس اکٹھے صنیل اعطا بسیری اس.

اچاہد حدب نہیں دا بر دھر

پسود کرنی چاہیے اور صاحب را سے (س) ۳۰۰ کلو میٹر دروازی

اوہ ۷۰ کل میلان چاہیے رنام سرہیں: مدنہ سے پھر کے راستے میں ۷۰

نیا ہے ایسے اپنا فتنہ لفڑی ہی (فضیلت دینے کا)

صفر زعنی رہنا، اونٹکو نہیں کہنا

۸۹ اونٹھوڑت فی مائنا: حضرت سعید رواۃ محدث میں کہیا ہے

تو لوٹت کا کیا مطلب؟ ۱) مودت سے مراد ہوئے ۲)

۳) اس سے خاطب حضرت سعید ماننے والے ہیں

Page No.: 1 / 1  
Date:

اسرار نیو ہانٹ سرپ صعلی (خ) بھوپال وسٹ رماد راہ کا  
جا گھر (خ) نے سینے کو زمیں سرکھ لیتا، جسی ہو مرد ہو جائے۔  
لے گھنوا (س) امامت پڑھتا۔ سختی سرزاں مقام مختاری  
تھا خصا (ف) کو جرزاں لوئتا۔

قری = صلہ۔ اهل القری مکے اور اسی اور رُدرہ زہرا۔  
سا ھون (ز) نا چل ھوا لیں ایشے

خا گزہ (ف) ز) صندھ کوون ادم گندی  
نکھن (س) سی چیز لے جائی سے لگنا۔

پس سخن مفت بی کام رانا۔ جنگی چیل  
سماں پر کیل بچ (اظہاری) پتھنا  
دیا ج دیں خفایاں منڈاں عبط (خ) ناز ھون۔

اچھیں سوں عمارتیں بنانے میں ہلار  
خروب خربوبیں اکابر ہیں۔ صد قلہاں ملزی آفون۔ جو داعی

بیا خ دین ایجاد ہیں۔ سختی سرزاں کو جرزاں قیضن کاں

انسینس ۲۔ جیتا۔ یا نی چاریوں نا سرزاں (ف) طاح

رائی۔ جنہوں نے صبح کی وہ بیوی تھے اور جو کوئی نہیں (برائی سے) وہ بھی نہیں تھا۔

ھوڑا یار بھار تھا۔ کسی بارہ سنت۔ الساخ لعل جان۔ حتیٰ کئی بھی زیر برابر رہا (خ)

کے ان کوئی خیر (نہ دی) بھلتا۔ خدا سپاہیں برباد، مسرپ مدد،

ادبیت ناچوڑ کاہنا۔ خستہ افزاں کوئی کوئی نہیں۔ طبقہ لمب گھونکے

کا ہے (خ) غصہ جنپتھ کر لیں۔ جتنے بیعتائیں رہے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
سُورَةُ الْأَنْفَالِ

Page No.:

Date: 11/11/2023

نَعَلَ بَنْفُلَ رَانِدُونَا سَطِيْرَنَا، بَخْسُ دِيْنَا

الْأَنْفَالِ مَا لَنْ فَنِيْتَ نَفْلُ

لِسَائِلُونَجَ عنِ الْأَنْفَالِ اَيِّ حَمَ الْأَنْفَالِ

① مَا لَنْ فَنِيْتَ، جُوْ حُنَالَ رَبِّ حَامِلَ کَیْ جَاهَزَ

④ مَا لَنْ فَنِيْتَ، جُوْ بَخِيرُ حُنَالَ رَلَفَارَسِ حَامِلَ بُوكَ، اسِیْ مِیںْ بَخِیرُ بِرِجَزِ بِلَهِرِ

⑦ الْأَنْفَالُ

فَرَقْتَ هَبْرَانَا

جَمِيْرَ اَمْشَهُ تُلَهُ: اپاں میںْ کی فَرِیْدَہُ کَلَیْبَے.

اَوْ حَنِینَ: نَهِیْرَ بَحْتَ بَارَطَلَ بَاطِلَ كَوَلَے.

حَضَرَ لَوْنَے کَامِنْدَرَنَا مُتَضَرَّعُرِ اَغْمُورَا، حِسَسِ کَابِنِ بِلَکَ بِنَارِیَا وَ

کَا اَخْرَمَ رِتْلَوِنِیْکَ،

① لَخِبِیْرَنَزَرَ، لَعْنِیْ جِسْ طَرِحَ ربِّ کَایْ فَعْلَ بَرْجَنِیْ کَوَاهَکَهَ اِینِیْ بَنَکَوَ

اسِیْ اَوْطَنِ سِرِکَارَ، اسِیْ طَرِحَ اَنْفَالَ کَانِمِسْلَمِیِّ بِرِجَنِیِّ.

② بَارِسِ طَرِحَ بِلَکَانَا بَرْجَوَے اَسِیْ طَرِحَ جِبَتَ اَفِرَاسَنَ، درِجاَنَکَیِّ بَرْجَوَے.

③ اَللَّهُ کَانُوْنَا اوْ رَمَدَنَ نَفَسِ بَرْجَوَے، بِسِرَکَرَ بِرِنَکَالَنَارِ بَرْجَوَے.

④ جِسْ طَرِحَ بِلَکَانَا بَرْجَوَے اَسِیْ طَرِحَ قَنَالَ اَوْرَ حِمَارِ بَرْجَوَے

⑤ کَافِرِلَهِ مَخَانِیِّ بَرْجَوَے: لَعْنِیْ زَبَرِ اَسِرِ عَلَرِیِّ جِسِ بِرَابِ کَوَنِیِّ بَرْجَوَے

زَنَکَارِعَ.

⑥ بِرِکَانِ قِسْمِیِّ مَعْنَیِّ مِیںْ دَعَ اوْ رَمَادَنَ کَیِّ جَلَبِرِحَ، جِسْ کَاصِدَهَ بِکَارِ لَوْنَادِرِحَ.

اسِنْرَانَکَیِّ قِسْمِ مَسِنَنَ: آپِ کَوِنَکَارَ

- اَفِرَادِ اَجْرَتَ ⑦ زَنَادَهَرَ: مَهِنَنَ سِبِرِمَ بَرَدَ -

۱) عین ماقبلہ جو "بخاری" فاصلے جو ابو عفیان ای سرکردگی میں مدد حم سے کفار کا سال بھاری تھے (ملکہ  
بخارہ تھا)۔ اس کو قرآن میں عین اور غیر ذات الشوکت کہا گئی ہے۔

۲) نظر وہ لکھ جو ابھی سرکردگی میں ملکہ سے این ماقبلہ کی حفاظت کر رہا ہے اور خدا کی تعداد میں  
آرہا ہوا۔ اور اس کو قرآن میں ذار الشوکت کہا گیا ہے۔

۱۰۷) مکالمہ: ۱) ایا تو کافر فرنگی تھے یا۔ ۲) قرآن  
۳) حبادت۔ ۴) سیدارت۔ ۵) حبادت۔ ۶) حبادت۔

## الفصل السادس

وَالْعَوَافِيْنَ لَا أَصِيبُنَّ الَّذِيْنَ طَلَبُوا  
أَسْطَالَ اجْبَرَ رَأَيْتَ نَحْنَ فِي اللَّهِ كَوْفَارًا سَقْبَلَتْ بِنَاهَارِ الْمَغْبِرِ  
يَهْتَدَى قَلْبَكَ يَارَى مِنْ أَسْلَلِ حَوْرَنَهَا الْمَدِيرَ وَهُوَ خَلَقَنِيْ عَلَيْهِ مِنْ دَانِجَهِ لَكِيْ  
خَرَبَ حَمَابَ لَكِيْهِنَهِيْ آيَةٌ دَسَ بِحَوْرَنَهَا فَيَحْلُوْنَهِيْ لَهُ لَكِيْ (فَوْيَ) كَوْكَكَ  
مَطْبَرُهُ لَعْزَرَسَزَ كَامِنَهَافَنَهِيْ مَوْعِدُهُ  
تَحْكِيْ طَفَلَهَا النَّاسَ ① كَفَارِبَ ② لَهَا بَرِبَ ③ فَانَسَ ④ دَرِرِجَهَ لَهَا

٢٧ نہیں

لَرْنَخُونَا اللَّهُ أَكْبَرْ رَأْفَةُ مُحَمَّدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

Page No.:

Date : / /

اولاد کم سنیں پتھنے نہیں آزمائی اور اسکے

ان مدرسیں تھریو اور لیک (سیکھ) دن فاقہم بڑا ہوئے

نیپ سیخ سالس سلوف اللہ سب مسٹر بیدار صاحب (سیکھ) کا اپنے  
عوای (صھائی) اس سچے اپنے اپنے اکتو نیم (انڈا جھنڈا) میجھے رکھا تھا  
کام دا اللہ اکر طرف بڑھوئے

لگا غار کو مردی سے میریں کرائیں، خالہ کم سنیں کھا، اور بہ عارف عارف و نیکی  
بنت سخت جوڑھائی اور بخوار اٹھائیں، بڑوں ہیں لفڑیں اسے کھانا کو جو کی تھیں، اور وہ  
بیٹھ دیں میر کی نظر کے ملزم وہاں سے روز رکھنے لگے تو اس کو جو وہاں سے اسکا کام ملے  
لگان ملتھا ہیں۔

کرنے والے اور (زیادہ تر) کام کا کوئی مصحح حصہ نہیں (میں زریں، لیکن اس کے

اعماجم، اللہ نا نہ رکھا رہا۔

بکر اللہ ① کام گزنا ② تیر بیکرا اللہ گزنا تیر بیکرا (اور انہوں نے)

”بیکر ③ مکا بیکر ④ لا لا کا رخ”

و اذْ قَاتَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي كَانَ — لَا لَغْيَنِ حَارَ (۱۲) ابو جہل

وصا کا کانِ اللہ میں لمعہ دیکھیں:

① پہلے کنوار ملک کا قوی دعویٰ ہے اذْ کا یہ دعویٰ کیا کہ اسے بنی اسرائیل کو حقیقی ملک کی نہیں ہوئی

اسی طرح وہیں اس تھفا، و ۷۴ یعنی اس تھفا،

② پہلے کا قول ہے۔ جبکہ بیکر ۷۵ کا دعویٰ ہے اسی قسم کوئی کیوں جو ملک ایسے بکھروالے

مکہ میں ہے دعا رستھا کر کے تو کوئی وہ بھی کھل بیکر کے کو اسے کا عذاب را قہقہوں کے

چھوڑنے کے ملک میں

ابو جہل، بہلول اونکے بارے میں ہے، لہذا اب کا اصل حکم ہے، اب اس کو درج

کر رکھ کر مذکور نہیں کیا

اس تھمال جو مسکھا کیا ہے، لہذا اب سے مزادعہ کے پیشہ عزاب کے کام

کے دنیا کا نہیں سرازیر، اور مذکور مذکور سے مزادعہ کواد جو اس پاک خلک کا

وَمَا كَانُوا أَولِيًّا لَهُ مِنْ أَنْتَ مُصْرِفُ

مکار معاشر کو (ن) منہ سے سیاستی بجا نہ ہب بنی جہاں تاریخ تاریخ (۱۹۳۰ء) (۱۹۴۷ء)

لصلوة (تحل) تأسينا - حببنا نار - رحمة ربنا يخال ذالك

رسید و ریختن (اسد اور ملکی حلقہ)  
چھڑی اور سڑ (ذخیرے کعلہ اور)

واللہ من کفر و ای جھنہ حکردن : لعنان میں جو کوئی بات اور وہ جس کا مطلب ہے اس کا

کبارہ لورن ھکریں کہاں بس ہے کیوں اکارنا نہ آئے تو۔

مال عننت اور فی: جو مال سماں کفر سے حاصل کیا ہے

(۱۳) دکتر: نتیجہ: جو مال کفار سے ریائی حصے نہیں مامن (نے) بھی ملے

فیکر: جو مار جلد سے حاصل ہو بغیر کسی دلائی نہ۔

"کام نظریہ کا الفاظی سرکار: مال نہیں، پانچ حصے ہیں۔"

كوارث حضرية (التشكل) أو أخطار خارجية (التحول) معاً

أو ابني السبيل أرجو. نحن اللهم اسألك لامتنا وآمنا. اللهم إنا نسألك برحمتك

العالمي: في حضرتكم أولاد الله كما يجيء العقل جاءكم كما لهم في عمر كم لهم في عمر كم

- جنگل کی نیتیں کا حصہ کیا رکھ دیں؟

(١) ساخته میگیرند و این را باید در آنها نمایند.

(۴) اعمم: ایک مکانیزم اس حصر ہے جو کیا کوئی فریب نہ۔

## كراع جنل توئا بوجا كارج

رسوْلِ مُحَمَّد، سَلَامٌ عَلَيْهِ، خَلِيفَةٌ كَوْنِيْسِ صَرْفِيْسِ بِرْكَا

Page No.: 1  
Date: / /

جھوڑ: کوئی سوار کو سین حصہ ملے کا، دو اسکے کھوزنے کا اور اس کا اسکا.

اوچنی: کھوزنے کو دیکھ اور اس کے سے سوار کو دو حصہ ملے کا.

بُرْمَح (بُرْمَح، افعال) کھوزنے، بُرْمَح و میرہ دینا.

عُفَانَسْ لَوْكَاسْ اَمَانْ جِوْنِيْرْ سِنْفُولْ بِنْزْ

اخراجی دینا ایجکٹ لَوْزْ کَوْزْ دَدْرَنْ

فَتْیَیِّرْ دُوْسْرِ اَسْطَنْ:

(۱) اسلامی اشکار اور لغتہ کا لکھر ڈر افڑا رہو، لغواری لکھر سے کوئی اندازہ اور لکھر

کیٹلہر مسلمانوں کی حدیث آجا رہی، (عہدہ بوجا رہی،) وہ سال فتیٰ ہوتا۔

رَمَّلْ کفار مسلمان اشکار ڈر افڑا رہیں، کوئی خواجوں کی رسالت نہ ہیں، مسلمانوں نے

اس سلسلہ کوئی فشار رہی، وہ سال فتیٰ کا ہے۔

(۲) گپوئار ڈر کا فرد بنتے لکھر سے ملنے آتے ہیں مسلمانوں سے بُرْزِ فیروزی بنیا، ہے کیں سال فتیٰ ہے۔

(۳) لگانے کا لکھر کا حوالہ اُن کوئی اُنہوں نے نہ کیا، وہ سال فتیٰ ہے۔

(۴) کئی ڈن سلسلہ میں امداد اور تحریکیں لگاتے ہیں، نہیں سمجھی، اس لکھر کی سی خیرات

بکاری سامان وغیرہ بھولیں کھوڑ رہی ہیں، ہبھا کھسٹ لکھر، کوئی حال ہبھاں ہبھی مسلمانوں کے

خوبیں نہیں کاہوا۔

شُلْ وَهَهَ لَنَا هَهَ اَجِمَامْ بِحِجَوْنَنَا (عِدَادِمْ اَتَبْرُهَنَا) ہدَرَنَا

الشُّنْ مُلَانَوْنَ کے لکھاری نظریں لکھر لکھا یا ڈالے وہ ہند نرس اور اللہ کا وحدہ ہر راہی۔

اوہ مسلمانوں کے نظریں کفار کم رکھا، (اُنہوں نہیں اُنہوں نہیں) ہفت جا دیں۔

جزوں اونٹ اربطا ماندھن

صبا صبحی کرا دلوں بھجوائیں، جوں بُرْزِ بھائیں۔

آخر (خت) اکڑ حینا، نجھے پانے دوں لکھر (ر)

Page No.:

Date :

ریاض احمد کو دوسرے سال میں اپنے اکابر ایجادوں سے پہلیا۔

ولارائونو کا لذتی خوبیوں دیا گیا ہے بہرما۔ اس سیرادھی الجھیل اور  
کسی دوڑھیں، دینے والی دینے والی، کر رائع تھا اور میں ابو حمید بن عاصی کو خوبصورت  
قاصلہ بخ نہیاں "کو انہوں نے خود کا امیام کیا تھا، لیکن اکرم و الحنفی عالمیہ تھا جنہوں  
ہیں تھے ناویوں سے وہی افریقی عرب خداویں کو (ویران کرنے) کی تھیں دلکشی تھی۔

"تذوق (ن) (ص) ۶۰۰۔ میان والدین فیضی لشی

حاصہ نکل ساہ دینے والوں نکھل سے اپنی بیٹیوں کی طبقاً  
صھبیر پیٹھوں بود چادرِ لجام کھل لرئامِ حلقہ کم بیکد اکھی میہمانیوں  
وکل تھے منصب ایڈیٹر طاقتِ سمعات۔ اصلِ ہماری کردیا  
اعرب (۱۹۴۷) فیکٹریوں میں تھیں۔ خوش ہوئے ایڈیٹر  
سیاط النبی آرک لائبریری سے ملے تھے۔

"نغمہ و بیکھر: (۱) دعائی کو وہ کریمہ بخشد قلائل کو وہ  
زمانہ و سماں / سیکھ (بیکھر میں) سماج چھٹا  
نهیتِ الکاظمیہ تعلیمیں رکنا ذرا بحال کیا، ملی، بعلم  
کہ دنیا میں جوں جس طرح ذریعہ نہیں ملیں گے غلامیت، جسی کے بعد میں  
اندر اپنے نہیں کرے، اسی طرح کوئی کافی نہیں ملے کے سماں لیں گے ایسا وجد نہیں کرے  
کہ ملذیبیں۔